گینڈا کی فوں فوں

Author: Vijaylakshmi Nagaraj
Illustrator: Sanjay Sarkar
Translator: Reyazuddin

ایک چھوٹا سا گول مٹول بغیر بالوں والا مٹیالے رنگ کا گینڈا تھا۔ اس کا نام گڈو تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ برہم پترا ندی کے کنارے کازی رنگا کے نیشنل پارک میں رہتا تھا۔

وہ عام گینڈوں کے بچوں کی طرح مضبوط لیکن بہت شرمیلا تھا۔ اسے اپنے ریشہ دار اکلوتے سینگ پر بڑا ناز تھا۔ اسے برہم پترا ندی کے ساحل پر کیچڑ میں لوٹ پوٹ کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔

گرمی کا موسم تھا۔ دوپہر کی چلچلاتی دھوپ میں گڈو پانی پینے ندی کنارے آیا۔ سارے جانور اسی جگہ پانی پینے آیا کرتے تھے۔ اس نے جانوروں کے ایک جھنڈ کو ندی کنارے جمع ہوتے ہوئے دیکھا۔ گجراج ہاتھی، نٹ کھٹ لنگور، ہیمو ہرن، کالیا کوّا، نیلو جھبرے بالوں والا ہندوستانی بائسن اور بھانو اور رہری نام کے دو مینڈکوں کے ساتھ کالی چونچ والا سارس سبھی یہاں جمگھٹ لگائے ہوئے تھے۔

گجراج ہاتھی نے سب سے پہلے گڈو کو دیکھا۔ "ہیلو" اس نے اپنا سونڈ ہلاتے ہوئے کہا۔ "میرا نام گجراج ہے اور یہ سبھی میرے دوست ہیں۔" گڈو نے شرماتے ہوئے تمام جانوروں کو دیکھا۔ "تمہارا کیا نام ہے؟" نٹ کھٹ لنگور نے پوچھا۔ گڈو نے اپنے آس پاس کا جائزہ لیا اور ایک قدم پیچھے ہٹا۔ "میرا نام گ... ڈ...ڈ" تبھی ایک مکھّی اس کے ناک پر آ بیٹھی اور گڈو کو چھینک آگئی۔
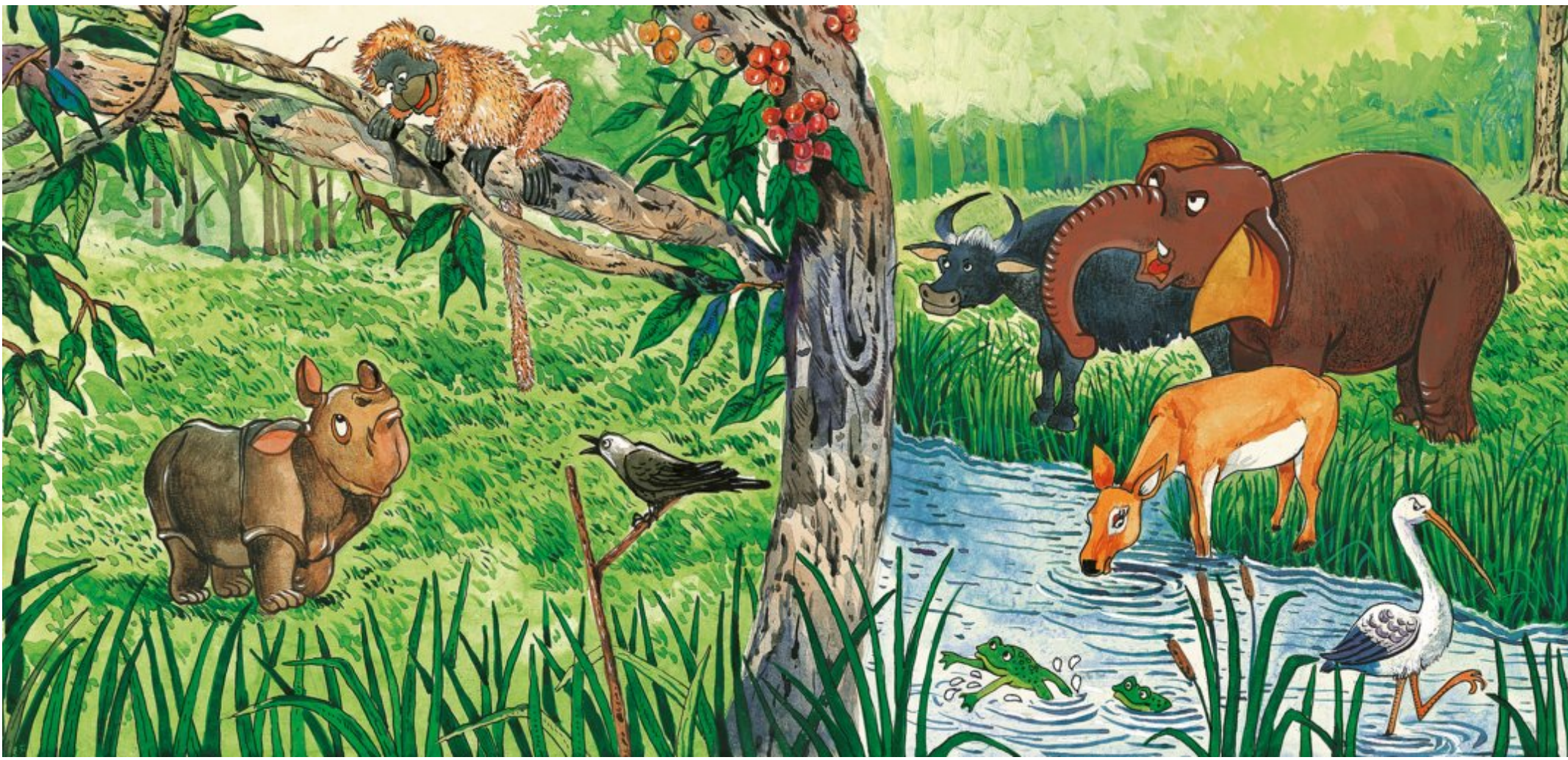
نٹ کھٹ لنگور نے قہقہہ لگایا اور اور اُچھل کر ایک درخت کی ٹہنی پر جا بیٹھا۔ درخت کی ٹہنیاں پانی کے اوپر سایہ کیے ہوئے تھیں۔ "ہی...ہی...گڈو...گڈو' سبھی جانوروں نے سمجھا کہ اس گینڈے کا نام بس "گڈڈ" ہے۔ ہیمو ہرن نے گڈو کو دیکھا پھر ندی کی طرف رخ کیا اور پانی پینے کے لیے جھک گیا۔

بھانو اور ہری نے گہرے پانی میں ڈبکی لگائی اور ہر چند منٹ پر وہ دونوں کبھی تیرنے لگتے تو کبھی ڈبکی لگا لیتے۔ لیکن ہرینی نے گڈو کو نہیں دیکھا تھا۔

کالیا زور زور سے کائیں کائیں کر رہا تھا۔ "تو تم گڈڈ... ہو۔ کتنا عجیب نام ہے تمہارا۔

" گڈو نے ان سب کو دیکھا۔ اس نے اپنی ناک سے سانس لی... فوں... فوں... فاں۔

تبھی نٹ کھٹ لنگور چہکنے لگا "گڈڈ... گڈڈ... ہی... ہی... ہیں..."۔

گڈو گینڈا پیچھے ہٹا، اپنا سر جھکا کر پوزیشن لی اور بھاگ کھڑا ہوا۔ اس کے مضبوط اور چھوٹے چھوٹے پاؤں بڑی تیزی سے اٹھ رہے تھے اور رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ اسے اپنے آپ پر غصّہ آرہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ وہ کتنا بیوقوف اور شرمیلا ہے کہ اپنا نام بھی بتا نہیں پایا؟ وہ ندی کے کنارے لمبی لمبی گھاس پر دوڑتا رہا... دوڑتا رہا۔
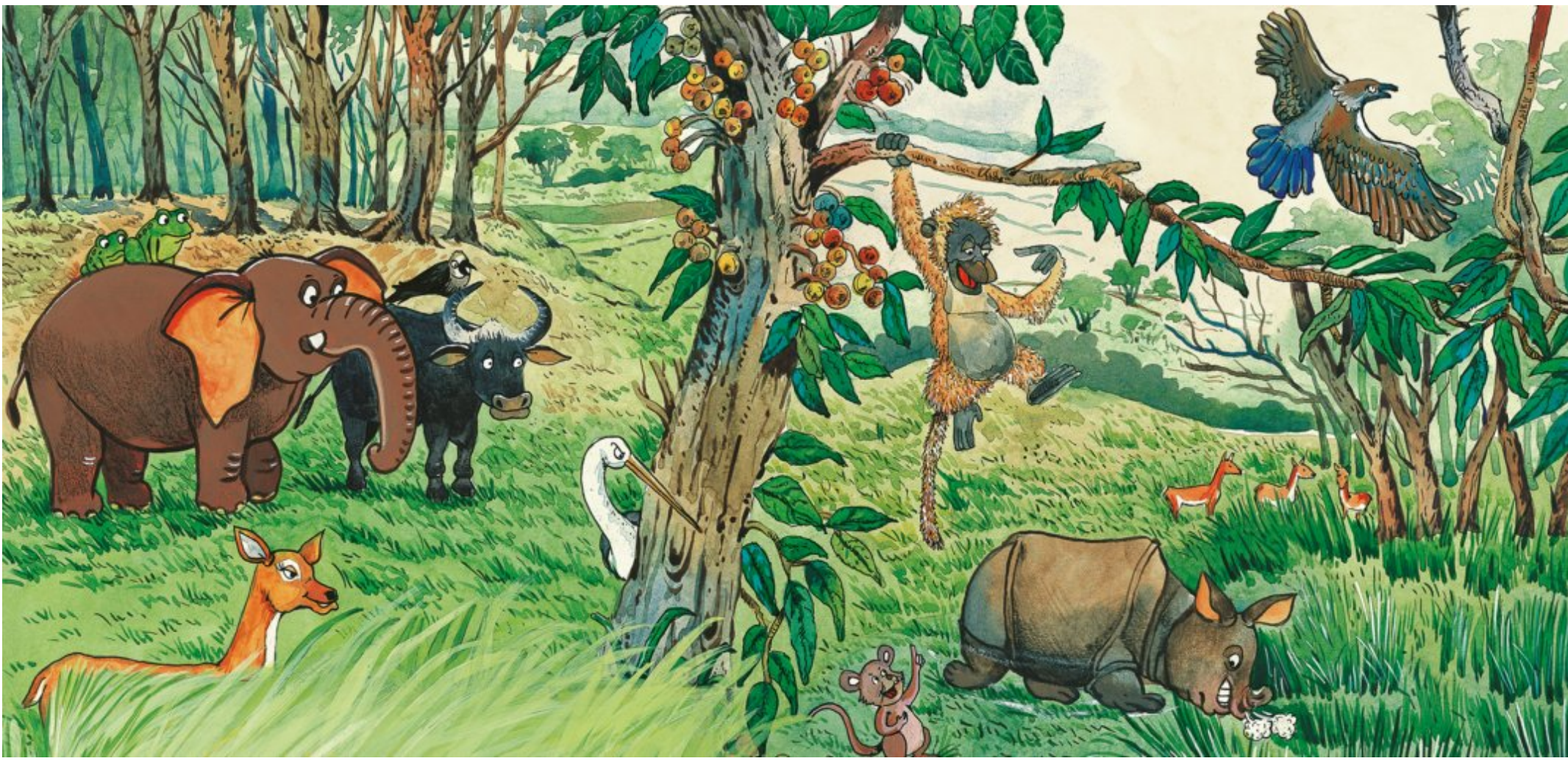
وہ ہرن کے ایک جھنڈ کے پاس سے گزرا جو نرم نرم گھاس چر رہا تھا۔ چوہا، خرگوش اور چیل اس جھنڈ کے ارد گرد منڈلا رہے تھے۔ تبھی گڈو نے اپنے آپ کو نیشنل پارک کے قریب سے گزرنے والی شاہراہ پر موجود پایا۔

وہ شاہراہ کے بیچوں بیچ کھڑا ہو گیا۔ ”میں کیسے اتنا شرمیلا ہو سکتا ہوں کہ اپنا نام بھی نہیں بتا سکا۔ مجھے بہت زیادہ مشق کرنے کی ضرورت ہے۔ اس نے سانس لی اور فوں فاں کرتے ہوئے مشق کرنے لگا ”...گڈڈ...گڈڈ...گڈڈ...“ کہتے کہتے وہ ایک بار پھر الجھ گیا۔ ”یہ مجھ سے نہیں ہو پائے گا....“ اس نے اپنے آپ سے کہا۔
”گڈڈ...گڈڈ...“۔ اچانک اسے گاڑیوں کے ہارن کی آواز سنائی دی۔ اس کے پیچھے بسوں، کاروں اور ٹرکوں کی ایک لمبی قطار لگ گئی تھی۔

یہ گینڈا شاہراہ کے بیچ راستے میں کیا کر رہا ہے؟

"پیں... پیں..." ہارن بجنے کی آوازیں آنے لگیں۔ گڈو بہت گھبرا گیا۔ وہ پیچھے مڑا اور کُھلے نشیبی میدان میں دوڑنے لگا۔ وہ دوڑتا رہا...
دوڑتا رہا... اتنی تیز جتنا کہ وہ دوڑ سکتا تھا۔

گڈو دوڑتے دوڑتے لمبی لمبی گھاس تک پہنچا۔ پھر اس نے اپنے آپ سے کہا۔

"گڈو... گڈو... گڈو..." اس وقت چیل آسمان کی بلندیوں میں پرواز کر رہی تھی لیکن اس نے اپنی چھوٹی چھوٹی چمکیلی اور تیز آنکھوں سے دیکھا کہ گڈو بلند آواز میں اپنے نام کی مشق کر رہا ہے۔ چوہے اور خرگوش نے بھی اسے دیکھا مگر کسی نے گڈو کا مذاق نہیں اڑایا۔

"گڈو... گیں... گینڈا... گینڈا... میرا نام گڈو گینڈا ہے... گڈو گینڈا"۔

آخر کار اس نے اپنی شرم کو مات دے دی... اس نے چوہے کی طرف دیکھا اور کہا، "میرا نام گڈو گینڈا ہے۔

"پھر وہ پرانی جگہ گیا جہاں تمام جانور برہم پتر اندی کا پانی پینے آتے تھے۔ سب سے پہلے گجراج آیا پھر نیلو، ہیمو، نٹ کھٹ، کالیا اور ہرینی بھی آئے۔ وہاں بھانو اور ہری پہلے سے موجود تھے۔ میدانی چوہا، جنگلی خرگوش اور چیل بھی ان کے ساتھ شامل ہوگئے۔ گڈو نے ان سب کو دیکھا۔

پھر دھیرے دھیرے لیکن پورے یقین کے ساتھ اس نے بلند آواز میں کہا، "میرا نام گڈو گینڈا ہے... گڈو... گینڈا" اسے خود پر بھی یقین نہیں تھا کہ وہ اتنی اچھّی طرح اپنا نام بول پائے گا۔ گجراج نے کہا، "ہیلو گڈو... گینڈا۔" چیل نے کہا، "اس نے اپنا نام بتانے کے لیے بڑی محنت کی ہے۔ ہمیں دوسروں کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے۔" گجراج نے نٹ کھٹ لنگور کو دیکھا اور کہا، "آئندہ کسی کا مذاق مت اڑانا۔" نٹ کھٹ نے کہا، "چلو، چل کر گڈو گینڈا کو اپنا نیا دوست بناتے ہیں۔"

"یہ نیشنل پارک سبھی جانوروں کا ہے۔" گجراج نے اپنا سونڈ ہلاتے ہوئے زور سے کہا۔ "ہم سب یہاں مل جل کر رہیں گے اور کسی کا مذاق نہیں اڑائیں گے۔" دوسرے سبھی جانوروں نے کہا۔ "ہیلو.....گڈو.....گینڈا"۔

گڈو بہت خوش تھا۔ اب اس نے اپنا نام بتانا سیکھ لیا تھا۔ اب وہ شرمیلا بھی نہیں رہا اور اس نے بہت سارے دوست بھی بنا لیے تھے۔

This book was made possible by Pratham Books' StoryWeaver platform. Content under Creative Commons licenses can be downloaded, translated and can even be used to create new stories - provided you give appropriate credit, and indicate if changes were made. To know more about this, and the full terms of use and attribution, please visit the following link.

Story Attribution:

This story: گینڈا کی فوں فوں is translated by Reyazuddin . The © for this translation lies with Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'Rhino Charge', by Vijaylakshmi Nagaraj . © Pratham Books , 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Gendey Ki Phoon Phoon' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. www.prathambooks.org. The development of this book has been supported by PUSA - Nikki Gulati.

Images Attributions:

Cover page: Rhinoceros and frog, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: Rhinos in a pond, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Rhinos in a pond, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: Animals near a river, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Animals talking near a river, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Animals at the watering hole, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Animals at the watering hole, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Animals in a forest, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Animals in a forest, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 10: Men in a vehicle and a rhinoceros on the road, by Sanjay Sarkar © Pratham Books, 2010. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Disclaimer: https://www.storyweaver.org.in/terms_and_conditions

Some rights reserved. This book is CC-BY-4.0 licensed. You can copy, modify, distribute and perform the work, even for commercial purposes, all without asking permission. For full terms of use and attribution, http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/

(Urdu)

گڈو ایک گول مٹول چھوٹا سا گینڈا ہے۔ وہ برہم پترا ندی کے کنارے کازی رنگا نیشنل پارک کے پرسکون چراگاہ میں رہتا ہے۔ وہ بہت شرمیلا ہے۔ سبھی جانور اس پر ہنستے ہیں، ہی...... ہی...... ہی! آئیے، اس دلچسپ کہانی کو پڑھ کر پتہ لگائیں کہ اس نے کس طرح نئے نئے دوست بنائے؟

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.

Pratham Books goes digital to weave a whole new chapter in the realm of multilingual children's stories. Knitting together children, authors, illustrators and publishers. Folding in teachers, and translators. To create a rich fabric of openly licensed multilingual stories for the children of India and the world. Our unique online platform, StoryWeaver, is a playground where children, parents, teachers and librarians can get creative. Come, start weaving today, and help us get a book in every child's hand!